



Class: 1+year (Group-B)

Subject: Islamiyat

## سوال نمبر 1

### زکوٰۃ کا معنی و مفہوم

زکوٰۃ کے لفظی معانی میں پاک، پونا، بڑھنا اور نشوونما پانا۔  
زکوٰۃ سے مراد وہ مال زکوٰۃ جو ایک سال گزارنے کے بعد  
صاحب نصاب پر واجب ہوتا ہے۔ یہ ایک مالی عبادت  
ہے۔

### حج کا معنی و مفہوم

حج کے لفظی معنی "قصر کرنا"، "ارادہ کرنا" ہے۔ حج سے  
مراد 8 ذی الحجہ سے 13 الحجہ تک خاص آداب سے بہت  
اللہ کی زیارت کرنا اور تمام مناسب حج کو ادا کرنا۔ حج کہلاتا  
ہے۔ عام دونوں میں جو بیت اللہ کی زیارت و عبادت  
کی جاتی ہے اسے عمرہ کہتے ہیں۔

### سونا اور چاندی کا نصاب

سونا اور چاندی کا نصاب درج ذیل ہے :-

سونا: سارے سات تولے یا اس سے زیادہ  
چاندی: سارے باون تولے

## سوال نمبر 2



## ☆ زکوٰۃ کے مصارف:

مصارف صرف انی جمع ہے جس کا معنی خرچ کرنے کی جگہ ہے۔ مصارف زکوٰۃ سے مراد ایسے لوگ جن کو زکوٰۃ دی جائے یعنی ایسے لوگ جو زکوٰۃ کے حق دار ہیں۔ مصارف زکوٰۃ حسب ذیل ہے۔

### ترقیہ:

”زکوٰۃ تو صرف غریبوں اور محتاجوں اور کارکنوں کا حق ہے جو اس پر مقرر ہیں۔ نیز ان حاجت مند کی دل جوئی منظور ہے۔ اور زکوٰۃ کو صرف لیا جائے گا گردنوں کے چھڑانے میں اور قرض داروں کے قرضہ ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی امداد میں یہ سب فرائض ہیں اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ جانتے والا ہے، بڑا حکمت والا ہے۔“

### فقراء:

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

### مساکین:

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

### عام میں زکوٰۃ:

زکوٰۃ کی وصولی پر مستحقین عمل کی تنخواہیں ہیں۔

### مولفۃ القلوب:

ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم یوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔

### رقاب:

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قیروہیز



میں ہوں۔

#### 4۔ غار میں:

ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں

#### 5۔ فی سبیل اللہ:

بخار فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی اعانت میں۔

#### 6۔ ان سبیل مسافر:

مسافر جو حالت سفر میں ملک نصاب نہ ہو، اگر اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

#### \* زکوٰۃ کے فوادر:

زکوٰۃ کے درج ذیل فوادر ہیں:-

#### گردش دولت:

زکوٰۃ کی وجہ سے دولت چیز یا غلوں میں جمع نہیں دیتی بلکہ امراء سے غرباء کی طرف لوٹتی ہے۔ اس طرح سے گردش دولت کا عمل جاری رہتا ہے اور معیشت مضبوط اور مستحکم ہوتی ہے۔

#### اقتصادی توازن:

زکوٰۃ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی توازن برقرار رہتا ہے۔ دولت مند امیر سے امیر تریشی ہوتا اور غریب سے غریب تریشی ہوتا۔

#### فلاحی مملکت:

زکوٰۃ کی وجہ سے لوگ عزت سے نکل آتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی آتی ہے۔ اس طرح فلاح کاموں میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔



## حرم خاتمہ:

ذکوۃ حرم ولایچ کا خاتمہ کرتی ہے اور انسان کے اندر سخاوت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے میں قناعت اور ایثار کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

## سماجی برائیوں کا خاتمہ:

غریب کی وجہ سے لوگ جرائم میں ملوث ہوتے ہیں اور بہت سی برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ذکوۃ کی مدد سے غریب کا خاتمہ کرتے سماجی برائیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

## امراء غریب میں محبت:

ذکوۃ کو غریب میں تقسیم کیا جاتا ہے تو امراء اور غریب میں محبت پیدا ہوتی ہے اور نفرت کا خاتمہ ہوتا ہے اور معاشرے میں امن و سکون کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔